السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرام القرآن قرآن میں شامل نہیں ہوسکتی۔ تواُم الانسان (حوا) انسان میں شامل نہیں ہوسکتی۔

اگرام القرآن قرآن میں ہے تواُم الانسان بھی انسان ہے۔

اگراُم الانسان بھی انسان ہے تواُم القرآن بھی قرآن ہے۔ توقراءت سے منع کیاگیا ہے۔ لہذا فاتحہ سے بھی منع کیا گیا ہے۔ معلوم ہواکہ فاتحہ کے بغیر نماز ہو جاتی ہے۔ (شیخ محمد یوسف ناظم اعلیٰ جمیعت اہل حدیث ہڑیہ شہر ضلع ساہیوال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اُم القرآن قرآن کا حصہ ہے۔ مگر قرآن ہونے سے یہ لازم نہیں آتا۔ کہ امام کے پیچھے اس کو نہ پڑھا جائے۔ کیوکہ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اورحدیث میں فاتحہ قرآن کے ہر حصہ کا عوض بن سکتی ہے۔ مگر قرآن مجید کا کوئی حصہ فاتحہ کی جگہ بدل نہیں بن سکتا۔ لہذا فاتحہ کو قرآن مجید کے دوسرے حصے پر قیاس کرنا درست نہیں ہے۔ فاتحہ بے مثل سورة ہے۔ قرآن مجید کی دوسری صورتوں کی طرح نہیں ہے۔ واللہ اعلم (اخبار اہل حدیث الاعتصام جلد نمبر 28 ش 23-24)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 12 ص 123

محدث فتویٰ